سوال

(771) داڑھی کو رنگنے اور نہ رنگنے کے بارے صحیح حدیث تحریر فرمادیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کو رنگنا سنت ہے اور اگر آدمی نہ رنگے بال سفید ہی رہنے دے تو کیا یہ طریقہ بھی سنت ہے داڑھی کو رنگنے اور نہ رنگنے کے بارے صحیح حدیث تحریر فرمادیں۔ (ظفر اقبال، ضلع نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی اور سر کے سفید بالوں کو سیاہ رنگ لگانا تو منع ہے جیسا کہ صحیح مسلم کی مرفوع حدیث سے ثابت ہے۔ 2[جابرؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ والے دن ابو بکرؓ کے والد ابو قحافہؓ کو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) پیش کیا گیا اور ان کا سر اور داڑھی سفیدی میں ثَغَامَہ (بوٹی) کی طرح تھا، تو رسول اللہؐ نے فرمایا اس کے سفید بالوں کو بدل دو اور ان کو سیاہ کرنے سے بچو۔ ''] باقی سیاہ رنگ کے علاوہ کوئی رنگ داڑھی اور سر کے سفید بالوں کو لگانا افضل و ثواب ہے، کیونکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ لگایا ہے 3 اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ نہیں لگایا۔ 4[''انسؓ سے نبی کریمؐ کے خضاب کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا آپؐ کے بال ہی بہت کم سفید تھے۔ (آپؐ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس ۲۰ سے زیادہ سفید بال نہیں تھے۔) ''] عثمان بن عبداللہ بن موہب فرماتے ہیں: ((دَخَلْتُ عَلٰی أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَیْنَا شَعْرًا مِّنْ شَعْرِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم مَخْضُوْبًا۔)) 5[''میں ام سلمہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے ہمیں نبی کریمؐ کے چند بال نکال کر دکھائے جن پر خضاب لگا ہوا تھا اور دوسری حدیث میں کہ ام سلمہؓ نے انہیں نبی کریمؐ کا بال دکھایا جو سرخ تھا۔ ''] 6 یہ تینوں احادیث صحیح بخاری میں موجود ہیں۔

1 صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب مَا یُذکَرُ فِی الشَّیب

2 صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، استحباب خضاب الشیب بصفرة وحمرة وتحریمه بالسواد۔

3 ابو داود، کتاب الترجل، باب فی خضاب الصفرة۔

4 بخاری، کتاب اللباس، باب ما یذکر فی الشیب، کتاب المناقب، باب صفة النبیؐ

5بخاری،کتاب اللباس،باب مایذکرفی الشیب 6بخاری،کتاب اللباس،باب مایذکرفی الشیب۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص757

محدث فتویٰ